

سائنس کو عوام تک لے جانے اور درمیان میں واقع خلیج کو ختم کر کے مؤثر رابطہ کاری بحال کرنے پر زور ڈاکٹر ہرش وردھن نے "سائنس اور ٹیکنالوجی کے درمیان واقع خلیج کو پُر کرنا" کے موضوع پر کتاب کا اجراء کیا

Posted On: 09 OCT 2017 8:06PM by PIB Delhi

ڈاکٹر ہرش وردھن نے "سائنس اور ٹیکنالوجی کے درمیان واقع خلیج کو پُر کرنا" کے موضوع پر کتاب کا اجراء کیا

نئی دہلی، 9 اکتوبر، ایک مؤثر مواصلاتی حکمت عملی اس لحاظ سے بہت ضروری ہے کہ کس طرح سے سائنس کو عوام الناس تک لے جایا جا سکتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار سائنس اور ٹیکنالوجی، ارضیاتی سائنسز اور ماحولیات، جنگلات و موسمیاتی تبدیلی کے وزیر ڈاکٹر ہرش وردھن نے "سائنس اور ٹیکنالوجی کے مابین واقع خلیج کو پُر کرنا: بھارت سے دوسروں کیلئے اسباق" کے موضوع پر تصنیف کردہ کتاب کا اجراء آج یہاں نئی دہلی میں کرتے ہوئے کیا ہے۔ ڈاکٹر ہرش وردھن نے مذکورہ کتاب کا اجراء سی ایس آئی آر آڈیٹوریم میں انجام دیا اور رسم اجراء ادا کرنے کے بعد بھارت میں سائنس اور مواصلات کی موجودہ صورتحال پر روشنی ڈالی۔

ڈاکٹر ہرش وردھن نے مذکورہ کتاب کے مصنفین کے ذریعے کتاب تحریر کرنے کی کوششوں کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ یہ کتاب بھارت میں مختلف سائنس اور ٹیکنالوجی کے شعبوں میں موجودہ سائنسی مواصلاتی پالیسی کی جھلک پیش کرتی ہے اور مؤثر مواصلات نظام کی بحالی کیلئے تجاویز بھی پیش کرتی ہے۔ اس کتاب میں تحقیق، پالیسی اور بھارت میں سائنس و ٹیکنالوجی کے پورے منظر نامے سے وابستہ میڈیا سے سے مربوط لوگوں اور جید دانشوروں نے اپنا کلیدی قلمی تعاون دیا ہے۔ اس کتاب میں تعلیمی شعبے، پالیسی اور عملی پہلوؤں پر مشتمل مقالے شامل ہیں، جو مختلف دانشوروں، پریکٹیشنروں اور متعلقہ افراد نے تحریر کئے ہیں۔ اس میں سرکاری اعلیٰ عہدیداران تک بھی تعاون شامل ہے، جنہوں نے بہت سارے معاملات میں سائنس اور ٹیکنالوجی مواصلات حکمت عملیوں کو آزاد بھارت میں سمت دینے میں کردار ادا کیا ہے اور جنہوں نے سائنس اور ٹیکنالوجی سے متعلق عوامی مواصلاتی نظام کو بہتر بنانے میں جدید ترین نظریات و خیالات کے ذریعے اپنا تعاون دیا ہے۔

مذکورہ کتاب کے اجراء کے بعد "جب سائنس عوام سے روبرو ہوتی ہے، آپ درمیان میں واقع خلیج کس طرح پورا کرتے ہیں؟" کے موضوع پر ایک پینل تبادلہ خیالات بھی عمل میں آیا۔ سائنس اور ٹیکنالوجی کے محکمے کے سکرپٹری پروفیسر آشوتوش شرما، سی ایس آئی آر کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر گریش ساہنی، جے این یو سے متعلق سائنسی تاریخ کے ماہر اور سابق پروفیسر، پروفیسر دیپک کمار، سائنس میگزین کے عرصہ دراز تک سینئر نامہ نگار کی ذمہ داریاں نبھا چکے مسٹر پلو باگلہ، این ڈی ٹی وی کے سائنس میگزین کے ایڈیٹر، جناب حسن جاوید خان، جو این آئی ایس سی اے آئی آر کے سائنس رپورٹر ہیں، نے اس پینل تبادلہ خیالات میں منتظم کار کا کردار ادا کیا۔

ڈی ایس ٹی کے سکرپٹری پروفیسر آشوتوش شرما نے کہا کہ سائنسی مواصلات اور صحافت بہت اہم موضوعات ہیں، جنہیں صرف سائنس دانوں یا صحافیوں پر نہیں چھوڑا جاسکتا۔ انہوں نے اعلان کیا کہ ان کا محکمہ 24X7 کی بنیاد پر ایک انٹر نیٹ ٹی وی یعنی سائنس ٹی وی چینل اور ویب پورٹل برائے سائنس و ٹیکنالوجی کا آغاز کرے گا تاکہ سائنس کے تئیں بیداری میں اضافہ لایا جا سکے اور عوام الناس میں سائنسی مزاج اور سائنسی فکر پیدا کی جا سکے۔ انہوں نے سائنٹفک سماجی ذمہ داری کے پہلو پر بھی روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ سائنس دان عوام کے تئیں ذمہ دار اور جوابدہ ہوتے ہیں کہ وہ کیا کر رہے ہیں اور ان کا کام کس حد تک عوام الناس کی زندگیوں پر اثر انداز ہوتا ہے۔

(09.10.2017)

(م ن -- ک ا)

U- 5056

